مطالعہ کی میز پر

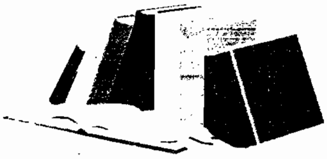

تبصرہ نگار

غازی محمد رمضان یوسف سلفی

ایڈیٹر صدائے ہوش لاہور

نام کتاب: رحمت للعالمین

مصنف: قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ

تقدیم: مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

ناشر: مکتبہ اسلامیہ بیرون امین پور بازار بالمقابل شیل پٹرول پمپ فیصل آباد فون: 631204

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سدابہار موضوع روز اول سے اہل قلم کی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب تک ہزاروں کتابیں سیرت پر لکھی جا چکی ہیں۔ ہر سیرت نگار نے اپنے اسلوب خاص سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف گوشوں کو اجاگر کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی والہانہ محبت وعقیدت کا اظہار کیا ہے۔ برصغیر پاک وہند کے عظیم المرتبت عالم دین حضر مولانا قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ ان خوش بخت قلم کاروں سے ایک تھے جنہوں نے ''رحمۃ للعالمین'' کے نام سے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خوبصورت عنوان پر شاہکار کتاب لکھ کر شہرت دوام حاصل کی اور نیک نام ہوئے۔ قاضی صاحب 1867ء کو پیدا ہوئے اور 1930ء میں حج سے واپسی پر بحری جہاز میں وفات پائی۔ مولانا اسماعیل غزنوی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور پھر ان کی میت سمندر کے سپرد کر دی گئی۔ قاضی صاحب نیک اطوار عالی کردار، متقی، پرہیزگار اور متدین عالم دین تھے۔ وہ عرصہ دراز تک پٹیالہ کی عدالت میں سیشن جج کے عہدے پر فائز رہے اور ہمیشہ عدل وانصاف سے فیصلے کئے۔ حضرت قاضی صاحب نے اسلام کی وسیع نشر واشاعت کے لئے تقریر وتحریر سے بے پناہ کام کیا اور خدمت سرانجام دی۔

قاضی صاحب اس خطہ ارض میں مسلمانوں کی آبرو اور جماعت اہلحدیث کی شان تھے۔ وہ نبی علیہ السلام کی سیرت پر تین طرح کی کتب لکھنا چاہتے تھے۔ ایک مختصر، دوسری متوسط اور تیسری مطول۔ مختصر کتاب کا نام انہوں نے ''مہر نبوت'' رکھا۔ متوسط کتاب ''رحمت للعالمین'' کے دل کش اور محبت بھرے نام سے تصنیف کی۔ مطول اور مفصل کتاب لکھنے کا منصوبہ ان کے دل ہی میں رہا۔ قاضی صاحب مرحوم جہاں ایک بلند پایہ عالم دین تھے وہیں وہ اونچے مقام ومرتبہ کے سیرت نگار، مفسر قرآن، محدث، مورخ اور مناظر تھے۔ تورات اور انجیل پر بھی ان کی نظر گہری تھی۔ غیر مسلموں کے افکار ونظریات سے بھی وہ پوری طرح آگاہ تھے۔ غرض ان کے علم وعمل کا دائرہ وسعت پذیر تھا۔

رحمۃ للعالمین میں انہوں نے اپنے علم وفضل کی جولانیاں دکھائی ہیں۔ رحمۃ للعالمین کی پہلی جلد 1912ء میں شائع ہوئی تھی۔ دوسری جلد 1918ء میں طبع ہوئی جبکہ اس کی تیسری جلد قاضی صاحب کی وفات کے تین سال بعد 1933ء میں شائع ہوئی۔ رحمۃ للعالمین کے لائق مصنف نے اپنی علمی استعداد سے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس میں رحمۃ للعالمین کے تمام اوصاف بدرجہ اتم موجود تھے۔ قاضی صاحب نے جس خلوص، محبت، عقیدت، شیفتگی اور شگفتگی سے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت طیبہ کے واقعات حوالہ قرطاس کئے ہیں اس کا اندازہ کتاب کے مطالعہ سے بخوبی کیا جا سکتا ہے۔ رحمۃ للعالمین کی پہلی جلد میں جو عنوانات قائم کر کے ان پر داد تحقیق دی گئی ہے۔ اس کی مختصر تفصیل یہ ہے۔ عرب کا محل وقوع اور وہاں کی مذہبی، سیاسی اور اخلاقی حالت نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اعلیٰ کام، سیرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات اور زندگی کے گوناگوں اوصاف، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت، لڑکپن، جوانی، نبوت، تجارت، دعوت دین، یہود ونصاریٰ کی ریشہ دوانیاں اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ثابت قدمی سے اسلام کی تبلیغ پر کاربند رہنا بیان کیا گیا ہے۔

دوسری جلد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاندانی شجرہ نسب بیان کیا گیا ہے اور اس ضمن میں آپ کے خاندانی حالات' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑوں کا تفصیلی تعارف' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور اولاد کے حالات وواقعات احاطہ تحریر میں لائے گئے ہیں اور ساتھ ہی دیگر انبیائے کرام کے فضائل ومناقب اور حالات کو بھی نوک قلم پر لایا گیا ہے۔ تیسری جلد میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خصوصیات اور رحمۃ للعالمین کو بیان کیا گیا ہے۔

بلاشبہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر یہ ایک جامع کتاب ہے اس میں کسی پہلو کو تشنہ نہیں چھوڑا گیا۔ نبی علیہ السلام کے فضائل و مناقب اور حالات کے ساتھ ساتھ مستشرقین اور دیگر غیر مسلموں کے اعتراضات کے جوابات تورات' انجیل اور ہندوؤں کی کتب سے اس خوبی سے دیئے ہیں کہ اس سے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا خوبصورت نقش ابھر کر سامنے آتا ہے۔

علامہ سید سلیمان ندوی مرحوم کے الفاظ میں کہنے کو تو خصائص محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان میں ہے۔ مگر درحقیقت اس میں اسلام کے ان امتیازات اور خصوصیات کا ذکر ہے۔ جس کی بناء پر اس کو "دین کامل" کا خطاب ملا ہے۔ اس طرح اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ فضائل ومحامد درج ہیں جن کی بنا پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین اور تکمیل دین کا پرفخر خطاب باری تعالیٰ سے عطا ہوا ہے۔ مصنف کے دلائل ایسے دل نشین اور طرز ادا ایسا متین ہے کہ ان کی یہ تصنیف ہر صاحب ذوق کے لئے باعث تسکین ہوسکتی ہے۔ زمانہ حال نے خیالات میں جو تفسیر اور طریق تبلیغ میں انقلاب پیدا کیا ہے۔ مصنف مرحوم نے اس کی پوری طرح نگہداشت کی ہے اور اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ الوف التحیات والسلام کے وہ تمام امتیازات اور محاسن جو اس دور میں کسی حیثیت سے بھی پیش کرنے کے لائق تھے ان کا پورا استقصا کیا ہے اور کہیں سے کسی کارآمد نکتہ کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ ندوی صاحب کے اس جامع تبصرے کے بعد آئیے اب اس کتاب کی اشاعت نو سے متعلق کچھ عرض کریں۔ رحمۃ للعالمین گزشتہ 90 سال سے مسلسل شائع ہو رہی ہے اس کی قبولیت عامہ اور ہر دلعزیزی میں کوئی فرق نہیں آیا اور یہ کتاب برصغیر کی مختلف یونیورسٹیوں کے نصاب میں شامل ہے۔ بعض ناشرین نے ذاتی منفعت کے لئے اس کتاب کو شائع کیا اور اس سے بعض باتیں حذف کر دیں۔ اللہ تعالیٰ اجر عظیم سے نوازے ہمارے فاضل دوست مولانا محمد سرور عاصم صاحب کو کہ انہوں نے اس کتاب کی اشاعت اول حاصل کر کے اسے خوبصورت کمپوزنگ' طباعت اور اعلیٰ کاغذ سے آراستہ کر کے مکتبہ اسلامیہ کی طرف سے شائع کیا۔ اس کتاب کے جدید ایڈیشن کے شروع میں ذہبی دوراں مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب کا مقدمہ بھی شامل اشاعت ہے۔ اس میں مصنف اور ان کی علمی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ کتاب تین علیحدہ علیحدہ جلدوں میں شائع ہوئی ہے اور ایک جلد میں بھی۔ اس کتاب کا مطالعہ ایمان کی کھیتی کو سرسبز وشاداب کر دیتا ہے۔

پڑھیے اور ایمان کی حلاوت محسوس کیجیے۔ رحمۃ للعالمین کی اس خوبصورت اشاعت نو پر ہم مکتبہ اسلامیہ کے احباب کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نام کتاب: فصول اکبری اردو

مصنف: علامہ علی اکبر الٰہ آبادیؒ

مترجم: مولانا محمد ادریس سلفی حفظہ اللہ

مرتب: حافظ محمد اسحاق سلفی حفظہ اللہ

صفحات: 64

قیمت: 36 روپے

فیصل آباد میں ملنے کا پتہ: رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد فون: 649916

مکتبہ دارارقم امین پور بازار' مکتبہ اسلامیہ کوتوالی روڈ' مکتبہ ناصریہ امین پور بازار' مکتبہ الحدیث امین پور بازار' ملک سنز کارخانہ بازار۔

عربی زبان وادب جاننے کیلئے اس کے قواعد وضوابط سے آشنائی ضروری ہے۔ کیونکہ عربی وہ شہرہ آفاق زبان ہے جو عالم اسلام میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں لکھی' پڑھی اور بولی جاتی ہے اور مدارس دینیہ میں طلباء کو محنت سے پڑھائی جاتی ہے۔ اس زبان کی اہمیت وافادیت کے پیش نظر اہل علم نے باقاعدہ عربی سیکھنے کے سلسلے میں ابتداءً اسکے قواعد مرتب کئے ہیں تاکہ طلباء ان قواعد پر اچھی طرح دسترس حاصل کر کے عربی زبان میں مہارت پیدا کر لیں اور صحیح تلفظ سے عربی الفاظ کی ادائیگی کریں۔ کیونکہ عربی زبان میں الفاظ بولتے وقت زیر زبر کی ذرا سی غلطی معانی کا مطلب کچھ سے کچھ بنا دیتی ہے۔ پیش نگاہ کتاب "فصول اکبری" علم الصرف کی مشہور زمانہ کتاب ہے۔ اس میں عربی زبان سیکھنے کے ابتدائی قواعد وضوابط حسن وخوبی سے احاطہ تحریر میں لائے گئے ہیں اور طلباء کے لئے آسان پیرائے میں گردانیں تمارین اور فوائد مرتب کئے گئے ہیں۔

ایک عرصے سے ضرورت تھی کہ اس